

م جی این آر ای جی ایس کے تحت 2017-18 میں 66 فیصد اجرت کی ادائیگی وقت پر

Posted On: 30 JUN 2017 6:20PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 30 جون 2017۔ ایم جی این آر ای جی ایس کے تحت اپریل تا جون 2017 کے دوران خصوصی طور پر پانی کے تحفظ سے متعلق کاموں کیلئے اجرت پر مزدوروں کی اہم مانگ دیکھی گئی ہے۔ تقریباً 75 کروڑ افرادی دن کام پہلے ہی فراہم کرایا جا چکا ہے اور 15 جولائی 2017 تک اس میں مزید اضافہ ہونے کی توقع ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ایم جی این آر ای جی ایس کے تحت ملک کے مختلف حصوں میں ہر روز 80 ہزار سے ایک لاکھ تک لوگ کام کے لئے آتے رہے ہیں۔ ان میں سے 86 فیصد محنت کشوں کی اجرت کی ادائیگی 15 روز کے اندر کر دی گئی۔ گذشتہ کئی برسوں کے مقابلے میں یہ ایک قابل ذکر اصلاح ہے۔ 99 فیصد ادائیگی الیکٹرونک معاشی انتظامیہ نظام (ای ایف ایم ایس) کے ذریعہ کی گئی ہے۔

مرکزی حکومت نے، وقت پر اجرت کی ادائیگی کو یقینی بنانے کے لئے مقررہ وقت کے مطابق فنڈس جاری کئے جبکہ ریاستوں نے اسے ممکن بنانے کے لئے نفاذی مشینری کو مستحکم کرنے کا کام کیا۔ 1.45 کروڑ کا ایم جی این آر ای جی ایس سرما یہ ارضیات سے متعلق کاموں کے لئے مخصوص کیا گیا ہے جو سرکاری ملکیت میں ہے۔ 5.2 کروڑ کامگار آدھار پر مبنی ادائیگی نظام (ای بی پی ایس) سے منسلک ہیں جبکہ 9 کروڑ کامگاروں نے اپنی آدھار تفصیلات این آر ای جی ایس سافٹ میں (ایم آئی ایس) کے ساتھ اپنی مرضی سے منسلک کی ہیں۔

اب تک 87 فیصد جاب کارڈوں کی تصدیق کی جا چکی ہے جبکہ 1.1 کروڑ جاب کارڈوں کو وجہ بتانے کے بعد ختم کر دیا گیا ہے۔ 89 لاکھ نئے جاب کارڈوں کا رجسٹریشن کیا گیا ہے تاکہ محروم رہائش پذیروں کو کام اور روزگار مہیا کرایا جا سکے۔

24 ریاستوں نے اپنے آزاد سوشل یونٹ قائم کئے ہیں اور 100 دستی وسائل افراد کو آڈٹنگ اسٹینڈرز کے مطابق سوشل آڈٹ کی تربیت دی گئی ہے۔ بڑے پیمانے پر خواتین کو دیہی ریسورس پرسن کے طور پر سوشل آڈٹ کی تربیت دی جا رہی ہے۔

م۔ن۔ش۔ت۔ع۔ج

30-06-2017

U- 2977

(Release ID: 1494233) Visitor Counter : 2

